سوال

(143) کیا سیال مادے والی عورت کے لیے صرف اعضائے وضو کو دھولینا کافی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس عورت کو سیال مادہ خارج ہو، کیا وہ صرف اعضائے وضو کو دھونے پر اکتفا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب وہ سیال مادہ پاک ہو تو عورت پر کچھ لازم نہیں ہے اور جب وہ ناپاک ہو اور وہ وہ ہے جو مثانہ سے خارج ہو تو اس کا دھونا واجب و ضروری ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ